

## 48991 - نعلش ٲر قرآنى آيات اور لا اله الا الله والا كٲرًا ڈالنے كا حك

### سوال

نعلش كو بعض قرآنى آيات اور لا اله الا الله لكھے ہوئے غلاف سے ڈهانٲنے كا حك كيا ہے ؟

### ٲسنديدہ جواب

الحمد لله.

واجب تو يهٲى ہے كه اسے ترك كرنا اور اسے ترك كرنے كى نصيحت كرنى چاهيے؛ كيونكه اس ميں قرآنى آيات كى تويين ہے، اور اس ليے بهى كه بعض لوگ يه گمان كرتے هيں كه ميت كو اس سے فائده حاصل هوتا ہے، جو كه ايك يرأئى اور خطا ہے جس كى شريعت مطهره ميں كوئى گنجائش نهٲيں.

اور اسى طرح جب اس ٲر لا اله الا الله لكها هو تو يه بهى غير مشروع ہے؛ بلكه مشروع تو يه ہے كه قريب المرگ شخص كو موت سے قبل لا اله الا الله كى تلقين كى جائے؛ كيونكه رسول كريم صلى الله عليه وسلم كا فرمان ہے:

"تم اٲنے مردوں كو لا اله الا الله كى تلقين كرو"

اسے مسلم رحمه الله تعالى نے صحيح مسلم ميں روايت كيا ہے.

اور مردوں سے يهان قريب المرگ لوگ مراد هيں تا كه ان كى آخرى كلام لا اله الا الله هو.

اور رها مسئله اس كے كفن يا قبر ٲر لكهنے كا تو يه بالكل جائز نهٲيں ہے. اهـ

الشيخ ابن باز رحمه الله تعالى.